سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○

کہہ اے کافرو میں اُس چیز کی پرستش نہیں کرتا جس کی تم کرتے ہو۔ (براہین احمدیہ صفحہ ۵۰۹ حاشیہ)

استخارہ اہلِ اسلام میں بجائے مہورت کے ہے۔ چونکہ ہندو شرک وغیرہ کے مُرتکب ہو کر شگن وغیرہ کرتے ہیں اِس لئے اہلِ اسلام نے ان کو منع کر کے استخارہ رکھا۔ اِس کا طریق یہ ہے کہ انسان دو۲ نفل پڑھے اوّل رکعت میں سورۃ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھ لے اور دوسری میں قُلْ ھُوَاللّٰہُ۔ التحیات میں یہ دعا کرے:۔

"یا الٰہی تیرے علم کے ذریعہ سے خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت سے قدرت مانگتا ہوں کیونکہ تجھی کو سب قدرت ہے مجھے کوئی قدرت نہیں اور تجھے ہی سب علم ہے مجھے کوئی علم نہیں اور تُو ہی چھپی ہوئی باتوں کا جاننے والا ہے۔ الٰہی اگر تُو جانتا ہے کہ یہ امر میرے حق میں بہتر ہے بلحاظ دین اور دُنیا کے تو تُو اسے میرے لئے مقدر کر دے اور آسان کر دے اور اس میں برکت دے اور اگر تُو جانتا ہے کہ یہ امر میرے لئے دین اور دُنیا میں شر ہے تو تُو مجھ کو اس سے باز رکھ۔"

اور اگر وہ امر اس کے لئے بہتر ہوگا تو خدا تعالیٰ اس کے لئے اس کے دِل کو کھول دے گا ورنہ طبیعت میں قبض ہو جائے گی۔ (البدر جلد اوّل نمبر۱۱ مورخہ ۲؍جنوری ۱۹۰۳ء صفحہ ۷۸)